نصیحت نامہ

بعنوان

لدغتَ كثيراً

(تُو کئی بار فریب کا نشانہ بن چکا)

بقلم

امام حرم الشیخ دکتور سعود بن ابراہیم الشریم

ترجمانی

ڈاکٹر مبصر الرحمن قاسمی

امام حرم شیخ سعود بن ابراہیم الشریم کا یہ تازہ قصیدہ ہے، جو بہت ہی قیمتی نصیحتوں پر مشتمل ہے۔ اس میں شیخ موصوف نے برے ساتھیوں سے تعلق توڑنے، فتنوں سے بچنے، بری عادتوں سے چھٹکارا پانے، قرآن کریم سے گہرا تعلق قائم کرنے اور غفلت کی نیند سے بیدار ہونے پر زور دیا ہے۔ یہ قصیدہ ہمیں نیک اور بامقصد زندگی کی طرف راغب کرتا ہے۔

***

اے دوست ! جو چیز تجھے پریشان کرے، اُسے چھوڑ دے
اور اُس کی بات سن جو تجھے ہدایت کی طرف بلائے
اگر تو نصیحت پر کان دھرے،
تو تیرا رب تجھے ہدایت کی راہوں پر لے چلے۔
فتنوں سے ہوشیار رہ،
اونٹ کی طرح ٹھہر جا،
جہاں خطرہ ہو، وہیں رُک جا۔
اس کانٹے سے بچ جو چبھ سکتا ہے،
اور اُس کی طرح ہو جا، جو کانٹے کو دیکھتے ہی پلٹ جائے۔

أَيَا صَاحِ دَعْ عَنكَ مَا كَدَّرَكْ
وَخُذْ نُصْحَ مَنْ بِالهُدَى ذَكَّرَكْ
إِذَا كُنتَ لِلنُّصحِ مُستنبِهَاً
فربُّكَ نَحــوَ الهُدَى يَسرَكْ
فإِيَّاكَ والخَوضَ فِي فِتَنَةٍ
وكُنْ كَالبَعِيرِ إِذَا مَــا بَرَكْ
وحَــاذِرْ قَذَاةً تُصَابُ بِهَا
وَكُنْ كَالَّذِي إِنْ رَآَهَا فَرَكْ

وَلا تَركَنَنَّ لِلمُستــــــــكبرٍ
إذا مَا ضَعُفْتَ لَهُ اسْتَصغَرَكْ
فصُنْ نَفْسَكَ اليَومَ عَنْ ذِلَّـةٍ
فإِنَّ الذَّلِيلَ عَدِيمُ الـــدَّرَكْ

کسی متکبر پر بھروسا نہ کر،
جب تو کمزور ہو گا، وہ تجھے حقیر سمجھے گا
آج خود کو ذلت سے بچا،
ذلت انسان کے شعور و ادراک کو سلب کر لیتی ہے۔

وَلازِمْ صَدُوقاً إِذَا مَا رَأَى
لَدَيكَ هَوَى بِالهُدَى نَوَّرَكْ
وَلا تَكُ ذَا بَاطِنٍ فِي الوَرَى
يُخَالِفُ فِي طَبْعِهِ مَظهَرَكْ
وَصَاحِبْ نَصُوحَاً تُسرُّ بِهِ
فَفِيهِ الوُضُوحُ إِذَا بَصَرَكْ
وَإِنْ حَلَّ خَطبٌ تَضِيقُ بِهِ
أَعَانَكَ مِنْ بَعدِ مَا صَبَّرَكْ

اور ایسے سچے دوست کے ساتھ رہ جو جب تیری کمزوری دیکھے
تو صحیح راستہ دکھائے
لوگوں کے درمیان ایسا نہ بن،
کہ تیرا باطن ظاہر کے برخلاف ہو۔
ایسے خیر خواہ کو اپنا ہم نشین بنا، جس کی صحبت تجھے خوشی دے،
کہ جب وہ تیری حالت دیکھے گا یا تیرے بارے میں
جانے گا تو اس کی خیر خواہی واضح اور خالص ہو گی۔
اور اگر کوئی مصیبت آن پڑے جس سے تیرا دل تنگ ہو جائے،
تو وہ تجھے صبر سکھا کر مدد کرے گا۔

وَدَعْ عَنكَ مَنْ كَانَ مُستَنفِعَاً
إِذَا فَاتَهُ نَفْعُـــــــهُ حَسَّرَكْ
يُرِيدُكَ لِلنَّـــــفْعِ مَهمَا يَكُنْ
وَليسَ عَلَيْـــهِ إِذَا خَسَّرَكْ
فَيَنهَلُ مِنْـــــكَ كَمَا يَشتَهِي
وَمَا كَفَّ يَومَـــــا وَمَا وَفرَكْ
يَرَاكَ كَسِيراً وَقَـــــدْ يَنتَشِي
لكَسْرِكَ يَشْرَبُ شَايَ الكَرَكْ

ایسے شخص سے دور رہ، جو صرف اپنا فائدہ چاہے،
جب اسے کچھ نہ ملے، تو تجھ سے منہ موڑ لے۔
وہ تجھے صرف اپنے مطلب کے لیے چاہے گا، چاہے جو
بھی ہو، اگر تجھے کوئی نقصان پہنچے تو اسے کوئی پرواہ نہ ہو۔
وہ اپنی مرضی سے تجھ سے لے گا،
نہ رکے گا، نہ تیرے لیے کچھ بچائے گا۔
اگر تجھے ٹوٹا ہوا دیکھے تو شاید مسکرائے،
اور تیری بربادی پر کرک (عربی) چائے کی چسکیاں لے۔

وَكَمْ مِنْ بَعِيدٍ أَدَنْـتَ لَهُ
بِفَضْلٍ وَكَمْ مِنْ أَخٍ أَنكَرَكْ
وَكَمْ مِنْ لَبِيْبٍ أَدَرتَ لَهُ
قَفَاكَ وَلَوْ صُنْتَهُ عَطَّرَكْ

کتنوں کو تُو نے احسان کر کے قریب کیا،
اور کتنوں نے تجھے بھائی کہہ کر انکار کیا۔
کتنے عقلمند تھے جن سے تُو منہ موڑ گیا،
اگر تو ان کی قدر کرتا تو وہ تجھے خوشبو کی طرح مہکا دیتے۔

وَكَمْ مِنْ جَلِيْسٍ خُدِعْتَ بِهِ
وَأَنتَ تَجَاهَلُ مَنْ حَـــذَرَكْ
وَثِقْتَ بِهِ دُونَمَـــا فِطْنَــةٍ
فَأَبْكَاكَ مِنْ بَعدِ مَـــا أَعْثَرَكْ
وَكَمْ مِنْ لَئِـــيْمٍ أَلَنْتَ لَـــهُ
جَنَابَكَ وَهُوَ الَّـــذِي حَقَّرَكْ
ظَنَنْتَ بِأَنَّ الصَّـــفَا نَهْجُهُ
وَقَـــد خَابَ ظُنُّكَ إِذْ غَبَّرَكْ
وَإِنْ رُمْتَ خَيْرًا أَدَارَ لَكَ
قَفَـاهُ وَعَنْ نَيْلِهِ كَرْكَرَكْ

کتنے ساتھیوں نے تجھے فریب دیا،
جبکہ تو نے خبر دار کرنے والوں کو نظر انداز کیا
تو نے ناسمجھی میں ان پر بھروسہ کیا،
پھر جب انہوں نے تجھے گرادیا تو تُو رو دیا۔
کتنوں کے ساتھ تُو نے نرمی برتی،
اور وہی تجھے کمتر جان بیٹھے۔
تو نے سمجھا وہ نیک ہیں،
مگر جب انہوں نے تجھے روند ڈالا، تو تیرا گمان باطل نکلا۔
جب تو نے خیر کی نیت کی تو وہ منہ پھیر گئے،
اور تیرے مقصد پر ہنسی اڑائی۔

وَكَمْ مِنْ صَدِيقٍ أَبَحْتَ لَهُ
بسرٍّ وَحِيْنَ انْـــكَفَا عَيَّرَكْ
لُدِغْتَ كَثِيْرَاً فَمَـــا تَرعَوي
وَشَوَّهْتَ بَينَ المَلَا مَنْظَرَكْ

کتنوں سے تُو نے راز کہے،
اور جب وہ دور ہوئے تو طعنہ زنی کی۔
تجھے بارہا ڈسا گیا، پھر بھی باز نہ آیا،
اور تُو نے لوگوں میں اپنی عزت گنوا دی۔

وقت گزرتا جا رہا ہے اور تُو نصیحت سے بے نیاز ہے،
کتنی ہی آزمائشیں تھیں جو تجھے خبردار کرتی رہیں۔
تُو غفلت میں ہی سوتا بھی ہے اور جاگتا بھی،
جس کے نتیجے میں تو بے تکلف ہو گیا

يَمُرُّ الزَّمَانُ وَلَمْ تَتَّعِـــظُ
وَكَمْ مِنْ بَـــلاءٍ بِهِ عَبَّرَكْ
تَبِيتُ وَتُصْبِـــحُ فِي غَفْلَةٍ
فَأَرْخَيْتَ مِنْ بَعْدِهَا مِئزَرَكْ

وَتَخْـــــــلُوْ بِمَعْصِيَةٍ آمِناً
وَتَحْسِبُ رَبَّ الوَرَى لَمْ يَرَكْ
تَـــصُولُ وَتَلْهُو وَأَنتَ الَّـــذِي
إِلى خَـــالِقِ الخَلْقِ مَا أَفْقَرَكْ
وَمَـــا زِلْتَ مُستَرسِلاً لَاهِيَاً
وَهَذَا الصَّنِيعُ الَّذِي أَخَّرَكْ

تُو تنہائی میں گناہ کرتا ہے اور خود کو محفوظ سمجھتا ہے،
اور یہ گمان کرتا ہے کہ رب العالمین تجھے نہیں دیکھتا۔
تُو گناہ میں مست اور کھیل میں مشغول ہے،
حالانکہ تُو مخلوق میں خالقِ دو جہاں کا سب سے زیادہ محتاج ہے
پھر بھی تُو غفلت اور لاپروائی میں ہے،
اور یہی وہ روش ہے جس نے تجھے پست کر دیا۔

هَجَرْتَ كِتَابَ العَزِيزِ الَّـذِي
هَـــــدَاكَ فَلِلَّهِ مَا أَهْجَرَكْ
ألا أَيُّهَا الغِرُّ مَـــاذَا جَرَى
بدنياكَ هَلْ مَا بِهَا أَسْكَرَكْ
أَلَسْتَ تَرَى مَـــا بِهَا مِنْ بَلا
أَمَا هَزَّ هــــذَا البَلا مَخْبَرَكْ

تُو نے اُس عظیم کتاب کو چھوڑ دیا،
جو ہدایت تھی، اللہ کی قسم! کیا ہی بڑا خسارہ ہے۔
اے نادان! تیری دنیا تجھ سے کیا کر بیٹھی؟
کیا اس کی چمک نے تجھے مدہوش کر دیا؟
کیا تجھے اس کے اندر کی بلائیں دکھائی نہیں دیتیں؟
کیا ان بلاؤں نے تیری عقل کو ہلایا نہیں؟

فإِنَّ الحَياةَ لَنَــــا عِبرَةٌ
يَمِيزُ عَـــوَاقِبَها المُعتَرَكْ
تَوَاضَعْ لِرَبِّكَ فَهُوَ الَّـــذِي
إِذَا مَـــا اتَّصَفتَ بِهِ كَبَّرَكْ

زندگی عبرت کا ایک باب ہے،
جسے عمل والا ہی آخر کار سمجھ پاتا ہے۔
اپنے رب کے لیے عاجزی اختیار کر،
کہ وہی تجھے بلند کرتا ہے جب تُو جھک جائے۔

وَإِيَّاكَ وَالكِبْرَ مِنْ نُطْفَةٍ
خُلِقتَ فَحَسْبُكَ مَا أَحْقَرَكْ
وَأَصْبَحْتَ مِنْ بَعدِهَا مُضغَةً
وَمِنْ بَعـــدِ خَلْقٍ لَهُ قَدَّرَكْ
وَسَـــوَاكَ سُبحانهُ خِلْقَةً
بِأَحْسَنِ مَا شَاءَ قَدْ صَوَّرَكْ
فَتَحْيَا حَيَاةً إِلى غَـــايَةٍ
فَإِنْ مُتَّ مِنْ بَعدِها أَقبَرَكْ

تکبر سے بچ، تُو ایک قطرے سے پیدا ہوا،
بس یہی احساس تیری حقیقت کے لیے کافی ہے۔
پھر تُو ایک بے جان لوتھڑا بن گیا،
اور پھر خالق نے تجھے تقدیر بخشی۔
پاک ہے وہ جس نے تجھے صورت بخشی،
جیسی چاہی، خوبصورت تخلیق کی۔
تُو ایک مقصد کے تحت جیتا ہے،
پھر موت کے بعد وہی تجھے قبر میں اتارے گا۔

هُوَ الخَالِقُ البَارِئُ المُقتَدِرْ
إِذَا شَاءَ بعدَ البِلَا أَنْشرَكْ
وَمَا دَامَ حَالٌ لأَصْحَابِهِ
فمَا سَرَّ يَومَاً غَدَاً كَدَّرَكْ
وَإِنَّ البَقَاءَ لِرَبِّ الوَرَى
وَإِنَّ الفَنَاءَ لَنَا مُشتَرَكْ

وہی خالق ہے، پیدا کرنے والا، قدرت والا،
جب چاہے فنا کے بعد تجھے زندہ کرے گا۔
اور دنیا کی کوئی حالت مستقل نہیں،
جو آج خوشی ہے، کل غم کا سبب بن سکتی ہے۔
بے شک بقا صرف رب العالمین کے لیے ہے،
اور فنا ہم سب کے لیے ہے، یہی ہماری تقدیر ہے۔

تَيَقَّظْ وَبَادِرْ وَدَعْ غَفْــــــلَةً
فَأَنتَ بِذَلِكَ مَـــــا أَجْدَرَكْ
نَصَحْتُكَ يَا صَاحِ لا تَسْتَهِنَّ
فقَد أَعْذَرَ اليَومَ مَنْ أَنْذَرَكْ
فَإِنْ تُبْتَ أَبْشِرْ بِفَوزٍ وَإِنْ
أَبَيْتَ فَلِلَّهِ مَـــــا أَخْسَرَكْ

جاگ جا، جلدی کر اور غفلت کو چھوڑ دے،
کہ تُو اسی لائق ہے۔
اے دوست! یہ میری نصیحت ہے، اسے ہلکا نہ لے،
کیونکہ آج وہ بری الذمہ ہوا جس نے تجھے خبردار کیا۔
اس لیے اگر تُو توبہ کر دے تو تیرے لیے کامیابی کی نوید ہے،
اور اگر انکار کرے تو اللہ کی قسم! تُو بہت بڑے خسارے
میں ہے۔

اس قصیدے کو عربی میں سننے کے لیے کلک کریں

https://short-link.me/13qan